26

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ※ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۲ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۱۰ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۱۲ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۸۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۱ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق بذریعہ فون صبح ۱۰ بجے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ کل سات بجے شام تک حضور کا ٹمپریچر نارمل رہا۔ ۱۰ بجے رات ۹۸.۶ درجہ ہو گیا تھا۔ کھانسی کل کی نسبت کم ہے۔ لیکن گلا ابھی تک خراب ہے۔ آواز ٹھیک نہیں نکلتی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

قادیان ۱۱ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ

سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کی طبیعت ابھی تک خراب ہے۔ آج رات بےچینی رہی۔ احباب ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

بابو اکبر علی صاحب تاحال بعارضہ کاربنکل بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۰ شعبان ۱۳۶۲ھ

یورپ میں ایک مخرّبِ اخلاق تحریک

معاصر پرتاپ (۷ اگست) نے انگلینڈ اور امریکہ میں نیوگ سے ملتی جلتی تحریک کے عنوان کے ماتحت خبر دی ہے۔ کہ حال ہی میں انگلستان کے ہاؤس آف لارڈز میں ایک ممبر نے یہ سوال اٹھایا ہے۔ کہ اگر کوئی مرد اولاد پیدا کرنے کے قابل نہ ہو۔ تو اس کی بیوی کو حق ہونا چاہیئے۔ کہ وہ کسی دوسرے طریق سے اولاد پیدا کر سکے اور یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ امریکہ کی اس قسم کی دس ہزار عورتوں کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ جو شادی کے بغیر اولاد پیدا کرنے کی اجازت چاہتی ہیں۔ اور ان بچوں کے جائز تسلیم کئے جانے کا مطالبہ کرتی ہیں۔ نیز یہ بھی لکھا ہے۔ کہ پادریوں کو اس بارہ میں فتویٰ دینا ہوگا۔ کہ آیا ایسے طریق سے اولاد حاصل کرنا گناہ ہے یا نہیں۔ گورنمنٹ کو چاہیئے۔ کہ وہ ایسے بچوں کو اسی طرح شہری سمجھے۔ جس طرح دوسرے بچوں کو سمجھتی ہے۔ لارڈ ہالے نے کہا۔ حرامی بچہ تمدن پر ایک بدنما دھبہ ہے۔ اور یہ دُور ہونا چاہیئے۔ گویا وہ چاہتے ہیں۔ کہ ناجائز طور پر پیدا شدہ بچوں کو بھی سوسائٹی جائز تسلیم کرے۔ اور کوئی بھی حرامی نہ کہلا سکے۔

یورپ میں اس قسم کے ناگفتہ بہ حالات کو پڑھکر ہر مذہبی انسان کی روح پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ کہ اس دنیا کی حالت عیاشی اور بدکرداریوں کی وجہ سے کہاں سے کہاں تک پہنچ چکی ہے۔ اور فطرتیں کس درجہ مسخ ہو چکی ہیں کہ آج جبکہ دنیا ایک ہولناک تباہی میں سے گذر رہی ہے بڑے بڑے سنجیدہ اور مدبر لوگ جس امر کو اپنے قانون اور شریعت کے لحاظ سے ایک سخت بداخلاقی اور تمدن پر سیاہ دھبہ سمجھتے رہے ہیں۔ اُسے آج قانون کی مدد سے جائز قرار دینے پر تُلے ہوئے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اس وقت بدکاریوں اور بدافعالیوں کی راہ میں قانون کی جو تھوڑی بہت روک پائی جاتی ہے اسے بھی رستہ سے ہٹا دیں۔ اور بدکاری کو ایک جائز صورت دیکر فطرت انسانی کو اور بھی زیادہ مسخ کر دیں۔

یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ پادری صاحبان اس بارہ میں ملک و قوم کے موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا رائے دیں گے۔ کیونکہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ وہ عام طور پر عوام کے مطالبہ کے سامنے یا تو ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ یا پھر کچھ عرصہ مزاحمت کر کے خاموش ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے دیکھتے دیکھتے ان کے مذہبی فتووں کے خلاف قانون وضع ہو جاتے ہیں۔ بہرحال ایسی باتیں یورپ کی عیسائیت سے بیزاری کی ایک اور واضح مثال ہیں۔

اس قسم کی بداخلاقی کو قانوناً جائز قرار دینے کی خواہش اور اس کے لئے سعی درحقیقت یورپ کو اس جرم کی سزا مل رہی ہے۔ جس کا وہ ایک لمبے عرصہ تک اسلامی طلاق اور تعدد ازدواج پر حملہ کرنے کی صورت میں مرتکب ہوتا رہا ہے۔*

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں
جماعت احمدیہ کی ترقی کا راز

وہ بزرگ اور جلیل القدر انسان جن کے لئے انبیاء کی جماعتوں کی قیادت مقدّر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی فطرت میں ایسی قوتِ امامت ودیعت کرتا ہے۔ کہ وہ سلسلہ ان کی راہنمائی سے ترقی پر ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں ظاہری اور باطنی علوم سے پُر کیا جاتا۔ اور ان کو ایک ایسا نورِ فراست اور غیر معمولی ذہن اور فہم عطا کیا جاتا ہے۔ کہ اس کے سامنے سب عقلیں اور تجویزیں ہیچ ہوتی ہیں۔ خلفاء کی راہنمائی سے جماعت کی طاقتیں نہ صرف پراگندہ ہونے سے بچ جاتی بلکہ کبھی ضائع بھی نہیں ہوتی۔ الغرض خلافت ایک بڑی نعمت ہے۔ اور عظیم الشان نتائج کے حصول کے لئے خلافت سے کامل وابستگی اور پوری اطاعت بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو ایسا امام عطا فرمایا ہے۔ کہ اُس کے وجود پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم اور اس کی ذات پر جتنا بھی فخر ہو۔ بجا ہے۔

اب ہمیں یہ ضرورت نہیں۔ کہ اپنے دماغوں کو خواہ مخواہ پریشانیوں میں ڈالیں۔ بلکہ چاہیئے کہ ہر پیش آمدہ امر کے متعلق غور کریں کہ ہمارے امام کا اس بارہ میں کیا ارشاد ہے۔ اور پھر اس پر پوری طرح عمل پیرا ہوں۔ دین کی تقویت کے لئے جو امور خلفاء کرام تجویز فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب کرتا اور انہی کے ذریعے الٰہی سلسلوں کو غلبہ عطا فرماتا ہے۔

ذیل میں وہ امور (مناسب تشریح کے ساتھ) پیش کئے جاتے ہیں۔ جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تبلیغ احمدیت کے متعلق بیان فرمائے ہیں۔ اور جن میں ہماری جماعت کی ترقی کا راز ہے۔ وہ عظیم الشان انقلاب جو انبیاء اور ان کی جماعتوں کے ذریعے دنیا میں پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کام کو مختلف شقوں میں تقسیم کیا جائے تا سب پہلو مدنظر رہیں۔ اور ترقی کرنے کا کوئی پہلو نظر انداز نہ کیا جائے۔ اور ایسے تمام پہلو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات میں نظر آتے ہیں۔

(۱) مجالس انصار اللہ کی تنظیم۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰہِ۔ اے مومنو! تم انصار اللہ بن جاؤ۔ جیسا کہ حضرت مسیح (علیہ السلام) نے ایک موقعہ پر نہایت دردمندانہ لہجہ میں اپنے حواریوں سے اپیل کی تھی۔ کہ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَی اللّٰہِ۔ حواریوں نے لبیک کہتے ہوئے جواب دیا۔ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ۔ یاد رہے۔ کہ اسی سورۃ الصف میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی پیشگوئی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مسیح موعودؑ پر ایمان لانے والو۔ تم بھی

* آریوں کے لئے اس پر خوش ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ کہ یورپ میں نیوگ سی ملتی جلتی تحریک شروع ہو رہی ہے جب خود ان کے اپنے طرز عمل نے نیوگ کو خلاف فطرت ثابت کر دیا ہے۔ کیونکہ آریہ سماجی آج کل نیوگ کی بجائے عقد بیوگان کی عملاً حمایت کر رہے ہیں۔ اور نیوگ کی کوئی مثال اس زمانہ میں وہ پیش نہیں کر سکتے۔

مسیحؑ کے حواریوں کی طرح انصار اللہ بن جاؤ۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا فرمان کہ ہر جماعت احمدیہ میں ایک مجلس انصار اللہ قائم کی جائے۔ قرآن کریم کے اس ارشاد کی تعمیل ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہر احمدی حقیقی طور پر انصار اللہ میں شامل ہو جائے۔ اور انصار کا کام یہ ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم نیز آپ کی آمد کی اصل غرض سے اچھی طرح واقفیت حاصل کرے۔ اور پھر اس مقصد کو نیز اس کی اشاعت کو اپنی زندگی کا ایک بڑا مقصد قرار دے لے۔ اس کے حصول کا سب سے بڑھ کر عمدہ ذریعہ یہ ہے۔ کہ ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جملہ کتب مقدسہ کا اچھی طرح اور بار بار مطالعہ کرتا رہے۔ اور جو بھائی خود پڑھ نہیں سکتا۔ وہ اس تڑپ میں رہے۔ کہ کب کسی دوسرے سے پڑھوا کر سنے۔ اور اگر مجلس انصار اللہ کا ہر مہینہ میں کم از کم ایک جلسہ ہو جائے۔ تو یہ کمی آسانی سے پوری کی جا سکتی ہے۔ اور انصار اللہ کا ہر ممبر اسی صورت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت سے واقف ہو سکتا ہے۔ جب وہ اس حقیقت کو اچھی طرح پیش نظر رکھے۔ اور ساتھ ہی حضور کی تعلیم پر بھی اچھی طرح کاربند ہوتا چلا جائے۔ ہر شخص احمدی کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کے وجوہات مختلف ہوتے ہیں۔ بعض احباب تو خود حضرت اقدس کی تصنیفات سے مستفید ہو کر اس الٰہی سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں۔ اور بعض دیگر احباب کے لئے زبانی تبلیغ یا تبلیغی لٹریچر جو وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہتا ہے۔ موجب بیعت ہو جاتا ہے۔ پس ہر احمدی جس کو ابھی تک کی تصنیفات پڑھنے یا اچھی طرح سننے کا موقعہ نہیں ملا۔ اس کی مثال تو اس پیاسے کی سی ہے۔ جس کی پیاس دور کرنے کے لئے کسی نے چند گھونٹ پانی کے ایک مصفی چشمہ سے لا کر بطور ہدیہ یا ازراہ ہمدردی پیش کئے۔ لیکن وہ خود ابھی تک اس چشمہ تک نہیں پہونچ سکا۔ تاکہ اپنی پیاس اور تشنگی کو اچھی طرح دور کر سکے۔ اور پھر اس قابل ہو۔ کہ ہر ضرورت کے وقت اس چشمہ سے فیض پا

سکے۔ حضرت اقدس کی مبارک کتب کے مطالعہ کی ایک بڑی برکت یہ ہے۔ کہ مطالعہ کے وقت یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور پاس ہی تشریف فرما ہیں۔ اور کلام فرما رہے ہیں۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ہم کو اللہ تعالےٰ کا ایک جامع اور مفصل اور نہایت بابرکت کلام عطا کیا گیا۔ تو حضور علیہ السلام کی دوسری بعثت یعنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل ہم کو ایک نبی کا کلام جو کہ کلام الٰہی کی تشریح اور تفسیر اور نیز اس کی شان ظاہر کرنے والا ہے عنایت کیا گیا۔ اور یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ پس ہماری مجلس انصار اللہ کے ہر ممبر کا اولین فرض ہے۔ کہ حضرت اقدس نیز حضور کے خلفاء کی تالیفات سے مستفیض ہوتا رہے۔ صرف چند اختلافی مسائل (وفات مسیح۔ صداقت حضرت اقدس وامکان نبوت وغیرہ) کے متعلق دلائل جان لینا ہرگز کافی نہیں۔ کیونکہ مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں میں مختلف مذاق اور عقیدہ کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ پس ضروری ہے۔ کہ ہمارے معلومات بہت وسیع ہوں۔ اور اس کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ کہ حضرت اقدس کی کتب کا کثرت اور غور سے مطالعہ کیا جائے۔

اگر ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں مجالس انصار اللہ کو ہر جگہ اچھی طرح منظم کر لیں۔ اور مرکزی ادارہ انصار اللہ کی ہدایات کے ماتحت بصورت وفود انصار اللہ شہروں اور دیہات میں تبلیغ کا کام کریں۔ خواہ ہر مہینہ میں ایک بار ہی ہو لیکن مسلسل ہو تو سلسلہ کی تاریخ بہت آسانی سے وسیع کی جا سکتی ہے۔

اس سلسلہ میں ایک تشویش یہ ہو سکتی ہے کہ جب ہمارے تبلیغی وفد باہر تبلیغ کے لئے جائیں تو لوگ ان کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ یا کئی دنوں کی کوششوں کے باوجود کوئی بھی آدمی بیعت نہ کرے۔ اور شائد ہمارے بعض دوست یہ خیال

کریں۔ کہ ہمارا اس طرح تبلیغ کے لئے جانا وقت ضائع کرنا ہے یہ ہرگز درست نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قریش مکہ نے جب نامنظور کیا۔ اور حضور اس خیال سے کہ شائد باہر کے لوگ ہی میری طرف متوجہ ہوں۔ مکہ سے چالیس میل پیدل چل کر طائف تشریف لے گئے۔ اور وہاں قریباً ۱۰ روز قیام فرمایا۔ وہ لوگ بھی آپ کے دعوے کو قبول کرنے کی بجائے ٹھٹھا اور تمسخر سے پیش آئے۔ اور واپسی پر چند آوارہ نوجوانوں کو آپ کے پیچھے چھوڑ دیا۔ اور آپ نہایت تکلیف دہ حالات میں واپس تشریف لائے۔ کیا نعوذ باللہ آپ کا یہ سفر تبلیغ ضائع ہو گیا۔ ہرگز نہیں۔ الٰہی سلسلوں کی کوششوں اور جدوجہد کو اللہ تعالےٰ قبول فرماتا۔ اور نتائج اپنے حضور سے مرتب فرمایا کرتا ہے۔ ہمارا کام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور نیز حضور کے خلفاء کی غلامی اور پھر حضور کے مقاصد کی اشاعت ہے۔ الٰہی سلسلوں کی جدوجہد جب انتہا کو پہونچ جاتی ہے۔ اور بموجب آیت کریمہ حتی اذا استیئس الرسل وظنوا انھم قد کذبوا۔ اتٰھم نصرنا اور اسی نصرت الٰہی کے متعلق فرمایا اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا جب اللہ تعالےٰ کی نصرت آجاتی ہے۔ تو لوگ فوج در فوج سلسلہ میں شامل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ (۲) دوسری بات جو ہماری جماعت کی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ وہ ہر مقامی جماعتوں میں مجالس خدام الاحمدیہ کا قیام ہے۔ انفرادی طور پر تو ہر احمدی والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت بچپن ہی سے نہایت غور و پرداخت سے کریں۔ تاکہ ان کا وجود اسلام اور سلسلہ کے لئے مفید اور بابرکت ہو۔ لیکن اب ضروری ہے۔ کہ یہ ایک قومی فرض قرار دیا جائے۔ کہ ہر جگہ کی جماعتیں جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کا ایک حصہ

ایک نظام کے ماتحت رکھیں۔ تاکہ نوجوانوں کی علمی اور عملی رنگ میں تربیت کی جائے۔ اور اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشادات ہمارے لئے سب سے بڑھ کر مشعل راہ ہیں۔ یہ امر بھی مدنظر رہے کہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر کہ تم (امت محمدیہ) بہترین امت ہو۔ اور اس لئے پیدا کئے گئے ہو کہ لوگوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تعلیم و ترغیب دو۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر دو باتوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ اول عقائد کے متعلق اور دوم اعمال کے متعلق۔ پس ہمارا فرض ہے کہ لوگوں کے عقائد کی اصلاح کریں۔ اور دنیا کو بلحاظ عقائد صحیح تعلیم پر کاربند کریں۔ انبیاء دنیا میں صحیح عقائد اور الٰہی تعلیم کو قائم کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اور ان کے بعد یہ کام ان کی جماعتیں سرانجام دیا کرتی ہیں۔ اور اس کام کی باحسن وجوہ تکمیل کے لئے بھی مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کا قیام نہایت ضروری ہے۔ خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں خدمت خلق اور رفاہ عام کا کام بھی ہے۔ اس کے ممبروں کے لئے ضروری ہے کہ ہر مظلوم و بے کس یا مفلس اور بیمار کی امداد کریں۔ اور اگر اپنے اپنے حلقہ اثر میں کسی پر ناحق ظلم کیا جائے۔ تو اس کی امداد کی جائے۔ بعض وقتی حالات یا حادثوں میں امداد کی جائے۔ ہر جگہ ہمارا کام اتنا نمایاں اور مبنی بر انصاف ہونا چاہیئے۔ کہ اس حلقہ کے لوگ یہ یقین رکھیں۔ کہ اگر کسی وقت ہمارے ساتھ ظلم ہوا۔ تو یہ مجالس حتی الامکان ہماری امداد کریں گی۔

خلاصہ کلام یہ کہ سلسلہ احمدیہ کی ترقی خلافت اور پھر اس کی کامل اطاعت سے وابستہ ہے۔ اور اب خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ اپنی ترقی کے ابتدائی مراحل تدریجاً طے کرتے ہوئے منزل مقصود یا اپنے کامل عروج کو پانے والی ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں ایک مقام پر ایک نبی کے متعلق فرماتا ہے۔ کہ وہ ایک بستی پر ایسے وقت میں گزرا۔ جبکہ وہ کلی طور پر ویران اور چھتوں پر گری پڑی تھی۔ اس کی ویرانی اور کھنڈرات کو دیکھ کر اس نے کہا انی یحیی ھذہ اللہ بعد موتھا۔ خدا اس مردہ بستی کو کیونکر زندہ کرے گا۔ درآنحالیکہ اس میں تو کوئی آثار نہیں۔ مگر جب اس پر تمام حقیقت کھل گئی اور تمام واقعات قدرت کا اس نے مشاہدہ کیا فرمایا قال اعلم ان اللہ علی کل شیء قدیر

کوئین ٹکیاں ٹیبلٹس ← ملیریا کے لئے بہترین دوا
ملنے کا پتہ:۔ کوئین سٹورز قادیان

بے شک اللہ تعالےٰ ہر چیز پر قادر ہے قرآن کریم ذو المعارف ہے۔ اور اس کی بعض آیات میں گزشتہ واقعات آئندہ کے لئے ایک پیشگوئی کا پہلو رکھتے ہیں۔ اس سے اگلی آیت کا ایک حضرت اقدس کے الہامات میں بھی آیا ہے جس میں احیاء کا طریق بتایا گیا ہے۔) پس اس آیت میں بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دوبارہ احیاء اسلام کی خبر دی گئی ہے۔ حضرت اقدس کی بعثت ایسے زمانہ میں ہوئی جبکہ اسلام کی شان و شوکت مٹ چکی تھی۔ اور اس کی حالت بھی اس بستی کی سی تھی جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فھی خاویۃ علیٰ عروشھا۔ وہ اپنے چھتوں پر گری پڑی تھی (احادیث میں بھی یہ پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام پھر کمزور ہو جائے گا لیکن ساتھ ہی مسیح موعود کے نزول اور احیاء اسلام کی بشارت دی گئی ہے۔)

اب ظاہری طور پر یا دنیاوی سامانوں کے لحاظ سے اسلام اور مسلمانوں کی ترقی بہت محال ہے۔ ایک طرف تمام متمدن دنیا پر عیسائی حکومتیں یا بعض دیگر اقوام مسلط ہیں۔ اور مسلمان بحیثیت قوم ہر لحاظ سے کمزور ہیں۔ مذہبی طور پر تفرقہ اور فرقہ بندی انتہا کو پہونچ گئی۔ اور ایک امت ہزارہا فرقوں میں تقسیم ہو گئی۔ چند ایک مسلمان حکومتیں بھی مغربی تمدن پر قائم اور اس کے زیر اثر ہیں۔ اور اسلامی اصول پر کاربند نہیں اور نہ انہیں اسلام سے کوئی ہمدردی ہے۔ گویا اسلام کا ایک نامکمل ڈھانچہ یا بکھری ہوئی ہڈیاں ہیں۔ اندریں اور بظاہر مایوس کن حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسلام کا دوبارہ احیاء اور کچھ تلوار سے نہیں۔ بلکہ آسمانی نشانوں سے دیگر تمام ادیان باطلہ پر غلبہ قدرت خداوندی کا ایک زبردست معجزہ ہے۔ اسی لئے حضرت اقدس فرماتے ہیں۔ "میں خداتعالےٰ کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خداتعالےٰ کی مجسم قدرت ہوں۔" پس حضرت اقدس بموجب آیت کریمہ ولنجعلك اٰیۃ للناس خداتعالےٰ کی قدرت کا ایک نشان ہیں۔ اب حضور کے طفیل اسلام کا بکھرا ہوا شیرازہ نہ صرف از سر نو منظم ہو گیا۔ بلکہ دن بدن مضبوط اور مزین ہو کر غیر قوموں کے لئے باعث تعجب اور حسرت ہو گا پس اسلام اور مسلمانوں کی ترقی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی اطاعت سے وابستہ ہے۔ اور اس کے بغیر کوئی راہ نجات نہیں۔ خاکسار (ڈاکٹر) کریم الدین برنالی ضلع گجرات

فوجی محکموں کیلئے کلرکوں کی ضرورت ہے

مفت ٹریننگ
معقول تنخواہ
مزید ترقی کے امکانات
لکھنے پڑھنے کے کاموں سے دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں کے لئے بہترین موقعہ

حکومت ہند (محکمہ لیبر) کی ٹیکنیکل ٹریننگ اسکیم میں آج ہی داخل ہو کر مفت ٹریننگ اور ملازمت حاصل کیجئے

حکومت ہند نے محکمہ تعلیمات پنجاب کی مدد سے کلرکوں کے لئے چھ ٹریننگ سنٹر قائم کئے ہیں۔ جہاں مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے (۱) ٹائپ کرنا (ٹائپ رائٹنگ) Type writing (۲) خلاصہ نویسی (پریسے رائٹنگ) Precis writing (۳) دفتری و سرکاری خط و کتابت Official Correspondence (۴) حساب کتاب رکھنا (اکونٹنسی) Simple Accountancy وغیرہ وغیرہ

ٹریننگ کی مدت تین سے چار ماہ تک

شرائط داخلہ:- (۱) ہر امیدوار بطور فوجی ملازم بھرتی کیا جاتا ہے۔ (ب) ہر وہ شخص جو برطانوی ہند یا کسی ہندوستانی ریاست کا باشندہ ہو بلالحاظ مذہب و ملت یا ذات پات داخل ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ (۱) داخلے کے وقت اس کی عمر ۱۷ سال سے ۴۱ سال کے درمیان ہو (۲) تندرست ہو اور صحت جسمانی مقررہ معیار کے مطابق ہو۔ (یعنی ۵ فٹ پھیلا ہوا سینہ ۲ انچ پھیلاؤ کے ساتھ ۳۲ انچ۔ وزن ۱۰۵ پونڈ۔ بینائی (دور کی نظر ۶/۹ - ۶/۱۲ عینک یا بغیر عینک کے) (۳) میٹرک تک تعلیم حاصل کی ہو۔ (میٹرک پاس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی)

تنخواہ اور الاؤنس ٹریننگ کے دوران میں امیدواروں کو ۱۴/۶۳ روپے ماہوار بطور تنخواہ اور الاؤنس ملتے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے (۱) بنیادی تنخواہ ۱۸-۰ روپے ماہوار۔ مشاہرہ ہنرمندی ۴/۲۶ روپے ماہوار میزان ۴/۴۴ روپے ماہوار (ب) دوسری رعائتیں مفت راشن یا اس کے عوض ۱۵ روپے ماہوار۔ مفت رہائش یا اس کے عوض ۴ روپے ماہوار۔ حجامت اور دھلائی کا الاؤنس ۰ آنے ماہوار کل میزان ۱۴-۶۳ روپے ماہوار

سیکھنے والے کو ٹریننگ کی تکمیل کے بعد "حوالدار گریڈ ۳ کلرک" کے رینک اور گریڈ پر مقرر کیا جاتا ہے۔ اور انہیں اسی رینک اور گریڈ کی تنخواہ اور الاؤنس ملتے ہیں۔ "حوالدار گریڈ ۳ کلرک" ترقی کر کے "جمعدار ہیڈ کلرک" کے رینک تک پہونچ سکتا ہے۔ ہر شخص کو وہی تنخواہ اور دیگر رعایات دی جاتی ہیں جو اس کے مساوی درجہ کے فوجیوں کو حاصل ہیں۔ ہندوستانی فوج میں رینک اور گریڈ کی تنخواہوں کی شرح حسب ذیل ہے

رینک اور گریڈ	رینک کی تنخواہ	گریڈ کی تنخواہ	میزان
حوالدار گریڈ ۳	۲۷ روپے ماہوار	۳۸ روپے ماہوار	۶۵ روپے ماہوار
" " ۱	"	۶۰ "	۸۷ "
حوالدار گریڈ ۲	۲۷ روپے ماہوار	۵۰ روپے ماہوار	۷۷ روپے ماہوار
جمعدار ہیڈ کلرک			۷۵-۵-۱۰۰
	۶۰	" "	۱۲۵-۵-۱۶۰

تنخواہ کے علاوہ راشن مفت، جائے رہائش مفت۔ کپڑے مفت اور علاج مفت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سی رعائتیں دی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں حوالدار کلرک حسب ذیل شرح کے مطابق حسن کارکردگی کی تنخواہ (گوڈ سروس پے) کے مستحق ہوتے ہیں۔ نان کمیشن افسر کی حیثیت سے ۱ سال کی ملازمت کے بعد دو روپے ماہوار۔ نان کمیشن افسر کی حیثیت سے ۲ سال کی ملازمت کے بعد ۴ روپے ماہوار۔ نان کمیشن افسر کی حیثیت سے ۳ سال کی ملازمت کے بعد ۶ روپے

سمندر پار جانے یا جنگ پر خدمت دینے کی صورت میں مندرجہ ذیل الاؤنس دیئے جاتے ہیں۔

وطن سے دوری کا الاؤنس (صرف سمندر پار جانے والوں کے لئے) نان کمیشن افسر ۱۱ روپے ماہوار } نوٹ - حوالدار کلرک نان کمیشن افسر ہوتے ہیں۔ اور جمعدار بھتہ (اگر حقدار ہو) وائسرائے کمیشن افسر " " ۸ "

ٹریننگ حسب ذیل تربیت گاہوں میں دی جائے گی۔ (۱) گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر (۲) گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج دھرم سالہ (۳) گورنمنٹ ہائی سکول جالندھر (۴) سنٹرل ماڈل سکول لاہور (۵) وائی ایم سی اے کمرشل کلاسس لاہور (۶) گورنمنٹ ہائی سکول ملتان (۷) گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ

درخواست دینے کا طریقہ:- امیدواروں کو اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے ذریعہ یا براہ راست اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس یا ٹریننگ سنٹر کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے پاس درخواست بھیجنی چاہیئے۔ جو موزوں امیدواروں کے داخلہ کا انتظام کرینگے اور ٹریننگ سنٹر پہونچنے کے لئے سفر کی سہولتیں بہم پہونچائیں گے

جامعہ احمدیہ کی مولوی فاضل کلاس کا شاندار نتیجہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مولوی فاضل کے امتحان میں جامعہ احمدیہ کیطرف سے شامل ہونے والے ایک امیدوار مولوی خورشید احمد صاحب شاد پنجاب یونیورسٹی میں اول رہے ہیں۔ نیز یونیورسٹی بھر میں سوم اور چہارم رہنے والے ملک مبارک احمد صاحب اور مولوی محمد عثمان احمد صاحب بھی جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔ الحمد للہ۔ جامعہ احمدیہ کی طرف سے دس طالب علم امتحان میں شریک ہوئے تھے۔ ان میں سے سات کامیاب ہوئے ہیں۔ نتیجہ ستر فیصدی ہے۔ درآنحالیکہ یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل کا نتیجہ قریباً ڈھائی تالیس فیصدی ہے۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ اس سال اورنٹیل کالج لاہور کی طرف سے صرف ایک طالب علم کامیاب ہوا ہے۔ یہ بات بھی خوشی کا موجب ہے۔ کہ اس سال دو خواتین نے بھی مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ہے۔ جن میں سے ایک احمدی محترمہ محمدی بیگم صاحبہ قادیان ہیں۔ غالباً یونیورسٹی کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ خواتین نے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا ہو۔ کامیاب امیدواروں کے نمبر حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ مولوی خورشید احمد صاحب شاد	۴۸۸	۵۔ سید ولی اللہ بشیر احمد صاحب	۳۳۸
۲۔ ملک مبارک احمد صاحب	۴۶۱	۶۔ مولوی عبدالرشید صاحب آرشد	۳۳۲
۳۔ مولوی محمد عثمان احمد صاحب	۴۳۵	۷۔ مولوی بشارت احمد صاحب نسیم	۳۲۹
۴۔ مولوی خلیل الدین احمد صاحب	۳۷۰	۸۔ محترمہ مولوی محمدی بیگم صاحبہ	۲۸۰

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کو آئندہ زندگی میں مزید ترقیات عطا فرمائے۔ اور اپنے علم کے ذریعہ اسلام و احمدیت کی حقیقی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری پروفیسر جامعہ احمدیہ

قربانی خدا کی رضا کے لئے کرو

فرمایا! "میرے مخاطب وہی ہیں۔ جو خدا کے لئے قربانی کرتے ہیں۔ نہ کہ میرے لئے۔ اور قربانی کرتے وقت خدا کو مدنظر رکھتے ہیں نہ کہ دنیا کو۔ انکو بشارت ہو۔ کہ ہر شخص اپنی قربانی اور ایثار کے مطابق بدلہ لیگا خدا تعالیٰ کسی کا قرض نہیں رہنے دیتا۔ وہ ضرور اس جہان میں بھی۔ اگلے جہان میں بھی۔ روحانی رنگ میں بھی اور عرفانی رنگ میں بھی تقویٰ کے رنگ میں بھی اور قوت عمل کے رنگ میں بھی بدلہ ضرور دیگا۔ یہ وہی بہتر جانتا ہے کہ کسے کس رنگ میں بدلہ دینا بہتر ہوتا ہے۔ وہ خوب جانتا ہے کہ بعض کیلئے علم بعض کیلئے مال اور بعض کیلئے اطمینان قلب ٹھوکر کا موجب ہو جاتا ہے پس وہ کیوں اپنے بندے کو ٹھوکر دے۔ نادان سمجھتا ہے اگر اسے ایک خاص صورت میں انعام نہیں ملا۔ تو اسے کچھ نہیں ملا۔ حالانکہ اس کیلئے اس صورت میں انعام کا نہ ملنا ہی انعام کا ملنا ہوتا ہے "۔ تحریک جدید کے وہ مجاہد جو اپنا عہد پورا کر چکے یا وہ جو کرنیوالے ہیں۔ انہیں اسی نیت اور ارادے کیساتھ اپنا چندہ دینا چاہئیے کیونکہ

"قربانی خواہ کیسی ہی ہو۔ جب تک انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد نہ کر دے۔ اور اس کی قربانی میں خلوص اور محبت نہ پائی جائے۔ اس وقت تک کامیابی نہیں ہو سکتی۔ پس نہ صرف قربانیوں کی ضرورت ہے۔ بلکہ اس اخلاص کی ضرورت ہے۔ جو قربانیوں کو نتیجہ خیز بناتا ہے"۔

جو احباب ابھی تک سال نہم کا عہد پورا نہیں کر سکے وہ ۳۱؍ اگست تک اپنے وعدے کو پورا کرنیکی پوری کوشش کریں۔ اسواسطے کہ سال نہم اب اپنے آخر کو پہنچ رہا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ رہ جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضلِ الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دی جائیں جنکا نام

"ہمدرد نسوان"

ہے۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

مراکش ۹؍ اگست۔ سپین سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ نازیوں نے اس ملک میں اپنے جو آدمی ہزاروں کی تعداد میں ایک خاص موقعہ کے لئے جمع کر رکھے تھے۔ انہیں واپس بلایا جا رہا ہے۔

لاہور ۹؍ اگست۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ میں ۱۲ دن کے لئے مزید توسیع کر دی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو یہ خدشہ ہے کہ شاید احمدیوں کے خلاف پراپیگنڈا کے لئے جلوس اور جلسے کر کے امن عامہ میں خلل اندازی کی جائے گی۔

نیویارک ۹؍ اگست۔ مسٹر چرچل اور صدر روزویلٹ میں کانفرنس ہوگی۔ مارشل سٹالین بھی اس میں شامل ہوں گے۔

وشی ۹؍ اگست۔ وشی ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت بلغاریہ نے غیر ملکی سفیروں کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ صوفیہ سے اپنے دفاتر تولھم کیربا میں منتقل کر لیں۔ جو صوفیہ سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ یہ قدم اس لئے اٹھایا گیا ہے۔ کہ اتحادیوں کی طرف سے صوفیہ پر بمباری کی دھمکی دی گئی تھی۔

بمبئی ۹؍ اگست۔ دھاوار کے ایک سابق خاکسار مسٹر جناح پر حملہ کے متعلق مسٹر مشرقی کے بیان سے بیزار ہو کر خاکسار تحریک سے مستعفی ہو کر مسلم نیشنل گارڈز میں شامل ہو گئے ہیں۔

کینبرا ۹؍ اگست۔ جولائی کے مہینے میں بحرالکاہل کے محاذ پر اتحادیوں نے ۳۴۷ جاپانی ہوائی جہاز تباہ کئے۔ اور ان کے اپنے ۱۲۰ ہوائی جہاز کام آئے۔ جولائی کے مہینے میں ۲۷ بجرے یقینی طور پر تباہ کئے گئے۔ اور بیڑوں کو اتنا نقصان پہنچا۔ کہ وہ واپس اپنے اڈوں پر نہیں پہنچ سکے ہوں گے۔ اس مہینے میں جو جاپانی بحری جہاز غرق کئے گئے۔ ان میں دو کروزر ۱۵ تباہ کن جہاز اور ایک ۹ ہزار ٹن کا اڑن کشتیاں لے جانے والا جہاز تھا۔ اتحادیوں کے صرف تین جہاز کام آئے۔

کلکتہ ۸؍ اگست۔ مسٹر ایم۔ این رائے کے اخبار کی اطلاع ہے۔ کہ سبھاش چندر بوس اس وقت برما آئے ہوئے ہیں۔ اور وہاں دورہ کر رہے ہیں۔

امرتسر ۹؍ اگست۔ سونا ۰۰-۸-۷۶ چاندی ۰۰-۱۱- پونڈ ۰۰-۸-۵۱

منٹگمری ۹؍ اگست۔ گندم دڑہ ۰۰-۰-۱۰ گندم فارم ۰۰-۹-۱۰ جو ۰۰-۴-۷ نخود ۰۰-۹-۸ مونگ ۰۰-۱۰-۱۰

واشنگٹن ۹؍ اگست۔ ماہ جولائی میں امریکہ میں ۴۳۷۳ فوجی طیارے تیار کئے گئے۔ گویا جون کے اعداد و شمار کی نسبت جولائی میں ۴ فیصدی کا اضافہ ہوا۔

لنڈن ۱۰؍ اگست۔ امریکی بمباروں نے ہندوستان کی سرحد سے گذر کر برما میں ایراوتی کی بندرگاہوں۔ گاٹھا اور بھاموں پر ہوائی حملے کئے۔ بھاموں میں جاپانی مالگداموں پر نشانے لگائے۔ کئی گاڑیوں پر بم گرائے گئے۔ اور بہت سی جگہوں پر آگ لگ گئی۔

دہلی ۱۰؍ اگست۔ سنٹرل اسمبلی میں کھانے پینے کی چیزوں کی سپلائی کے متعلق جو بحث دو دن سے ہو رہی تھی۔ وہ آج ختم ہو گئی ہے ہوم ممبر نے اسمبلی میں کہا گورنمنٹ نے کھانے کی سپلائی کی جو سکیم بنائی ہے۔ وہ وقت سے پہلے ظاہر نہیں کر سکتا۔ میں اسمبلی کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ گورنمنٹ اس معاملہ میں کوشش کر رہی ہے۔ مخالف پارٹی کا جواب دیتے ہوئے ہوم ممبر نے کہا کہ ۱۵۰۹۴۳ ٹن گندم بنگال میں بھیجنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ نیز ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ یہ کافی نہیں۔ کہ کھانے کی چیزوں کے متعلق صرف بحث کی جائے۔ بلکہ چھ یا آٹھ ہفتوں میں زیادہ پیداوار ہونے والے علاقوں سے کم پیداوار ہونیوالے علاقوں میں غلہ پہنچنا چاہیے۔

لنڈن ۱۱؍ اگست۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر چرچل کینیڈا پہنچ گئے ہیں۔ برطانیہ کے بڑے بڑے افسر بھی آپکے ساتھ ہیں۔ کینیڈا کے وزیر اعظم نے آپ کا استقبال کیا۔ یہاں مسٹر چرچل ایک کانفرنس میں شامل ہونگے۔ جسمیں مسٹر روزویلٹ اور بڑے بڑے جنگی افسر بھی شریک ہونگے۔ اور اکسس کو جیتنے کے متعلق گفتگو ہوگی مسٹر چرچل اور مسٹر روزویلٹ میں

حبائین یہ گولیاں بدہضمی۔ اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ۔ گرانی۔ متلی اور معدہ کے درد وغیرہ کا بہترین علاج ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی ۲۰ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان